

جانکاری کا حق



جموں و کشمیر

آپ کا راہنما

کیا آپ جانتے ہیں؟

- آپ کے علاقہ کی سڑکیں خستہ حال کیوں ہیں؟ ان سڑکوں کے لئے کتنا پیسہ منظور ہوا تھا اور انکی مرمت پر کیا خرچہ آیا۔
- سرکاری محکموں میں کتنی اسامیاں خالی ہو جاتی ہیں اور ان کو مشہر کرنے کی ذمہ داری کس پر ہے۔
- سرکاری اسپتالوں میں آپ کے لئے کس قسم کی سہولیات میسر ہونی چاہیے۔
- اسٹیٹ سبجیکٹ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے کون سے لوازمات پورے کرنے اور اسے حاصل کرنے کے لئے کیا طریقہ ہوتا ہے۔
- CAPD Store پر دلش میسر کیوں نہیں رہتی۔
- جموں و کشمیر میں، بہبود اور پنشن کی کونسی اسکیمیں لاگو کی جاتی ہیں۔

کیا آپ نے ماضی میں کبھی حکومت سے ان سوالات کے جوابات حاصل کرنے کی کوشش کی ہے؟

ہوسکتا ہے آپ نے ایسا کیا ہوگا۔ لیکن کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملا ہو۔

اب یہ صورتحال تبدیل ہوگئی ہے۔ اسلئے کہ 20 مارچ 2009ء سے حق جانکاری قانون (J&K RTI Act - 2009) تمام ریاست جموں و کشمیر میں نافذ العمل ہے۔ تمام سرکاری دفاتر اس حوالہ سے پابند ہیں کہ وہ آپ کو تمام جانکاری فراہم کریں جو آپ اُن سے تقاضا کریں گے۔

جانکاری حاصل کرو۔ یہ آپ کا بنیادی حق ہے۔

سرکاری اداروں پر لازمی ہے کہ وہ آپ کو مطلوبہ جانکاری فراہم کریں

آر۔ٹی۔آئی درخواست کے لئے فیس کی تفصیل (BPL کے لئے کوئی فیس نہیں ہے)

درخواست کے لئے فیس	جانکاری حاصل کرنے کے لئے اضافی فیس	معائنہ فیس	طریقہ ادائیگی		
جموں و کشمیر سرکار	A3/A4 سائز پیپر - 10 روپے کا Legal سائز پیپر - 15 روپے کا	مطبوعات کی اصلی قیمت، یا فی صفحہ فوٹو اسٹیٹ کیلئے 2 روپے	75/- روپے فلاپی یا ڈسکیٹ کیلئے CD کیلئے 100 روپے	پہلا گھنٹہ مفت، مزید 15 روپے فی گھنٹہ	نقدی / پوسٹل آرڈر / ڈرافٹ / چیک
مرکزی سرکار	A3/A4 سائز پیپر - 2 روپے کا Legal سائز پیپر کا صحیح قیمت	مطبوعات کی اصلی قیمت، یا فی صفحہ فوٹو اسٹیٹ کیلئے 2 روپے	50/- روپے فلاپی یا CD کیلئے	پہلا گھنٹہ مفت، مزید 15 روپے فی گھنٹہ	نقدی / پوسٹل آرڈر / ڈرافٹ / بینک چیک

اُن معاملات کے حوالہ سے جو مرکزی سرکار کے دفاتر سے متعلق ہوں آپ اپنی شکایت مرکزی انفارمیشن کمیشن کے سامنے درج کر لیں۔

رجسٹرار (مرکزی انفارمیشن کمیشن)

کلب بلڈنگ، اولڈ جے این یو کمپس، نئی دلی۔ 110067، فون 26161137 فیکس: 26186536

اگر آپ کو درجہ بالا Appellate Authority سے کوئی تسلی بخش جواب نہیں ملتا تو آپ دوسری مرتبہ بھی اپنی شکایت / اپیل متعلقہ انفارمیشن کمیشن کے پاس کر سکتے ہیں۔

انفارمیشن کمیشن کے پاس آپکی شکایت / اپیل کے حوالہ سے جانچ شروع کرنے کے لئے سول عدالت کی حیثیت میں مجاز ہے۔ اگر کوئی PIO یا دوسرا کوئی افسر اس سلسلے میں قصور وار پایا جائے تو

- اس صورت میں انفارمیشن کمیشن اس / ان پر یومیہ 250 روپیہ، زیادہ سے زیادہ 25000 روپیہ کا جرمانہ عائد کر سکتا ہے۔
- نیز قصور وار PIO کے خلاف جو تسلسل کے ساتھ حق جانکاری قانون کے ساتھ کھلو اڑ کرتا ہو ضابطے کی کارروائی عمل میں لانے کی سفارش کر سکتا ہے۔

کسی بھی شکایت یا اپیل کی صورت میں PIO's پر فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اس بات کو ثابت کرے کہ کیوں مطلوبہ جانکاری نہیں دی جاسکتی ہے۔ نیز جانکاری حاصل کرنے کے لئے آپکو کسی قسم کی وضاحت دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ آپ جرح کر سکتے ہیں کہ مطلوبہ جانکاری کو کیوں پبلک کے فائدہ کی خاطر ظاہر کرنا ضروری ہے۔

کیا آپ یہ چیلنج لینے کے لئے تیار ہیں؟



آج ہندوستان کے طول و عرض میں لاکھوں افراد حق جانکاری قانون (RTI Act) کو استعمال میں لاتے ہوئے حکومت کو جواب دہ بناتی ہے۔ کیا آپ بھی اس تحریک کے ساتھ شامل ہونا چاہتے ہیں؟ تو آپ بھی حق جانکاری قانون کو استعمال میں لاکر اپنی ریاست اور ملک کی ترقی کو صحیح ڈگر پر لے جائیں۔

Supported by Friedrich Naumann STIFTUNG FÜR DIE FREIHEIT

کامن ویلتو ہیومن رائٹس انیشیٹیو

B-117 سرودیا اینڈ کنکویو، نئی دلی۔ 110017

فون نمبر :- 011-43180201, 43180211 فیکس نمبر: 011-26864688
website: www.humanrightsinitiative.org email: info@humanrightsinitiative.org



اگر آپ کو جانکاری نہیں ملتی تو آپ کو نسا قدم اٹھا سکتے ہیں۔

- اگر PIO آپکی درخواست لینے سے انکار کرے۔
- آپ کو مقررہ وقت کے اندر جانکاری نہ دے
- اضافی فیس کا تقاضا کرے جو آپکو لگے کہ زیادہ ہے۔
- آپ کی RTI عرضی کا کوئی جواب نہ دے
- جانکاری کے حصول تک رسائی دینے سے انکار کرے۔
- آپ کو غلط، گمراہ کن یا نامکمل جانکاری دے۔ (یا)
- اُس ریکارڈ کو ضائع کرے جبکہ آپ نے تقاضا کیا ہو۔

اس صورت میں آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ اسی حکم میں 30 دن اندر اپیل دائر کریں۔ ہر ایک محکمے نے PIO سے سینئر ایک افسر کو بحیثیت First Appellate Authority مقرر کیا ہے۔ جبکہ فرض بنتا ہے کہ وہ 45 دن کے اندر آپ کو جانکاری حاصل کرنے کے حوالہ سے تحریری طور پر اپنے فیصلہ سے مطلع کرے۔ PIO's اور First Appellate Authority سے متعلق تفصیلات کے لئے آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹوں کو دیکھیں۔
http://jkgad.nic.in/pioapio.shtml
جموں و کشمیر گورنمنٹ آفیسر کیلئے۔ http://rti.gov.in مرکزی سرکار کے لئے۔

آپ اس حوالہ سے اپنی شکایت بلا واسطہ ریاست جموں و کشمیر کے انفارمیشن کمیشن کے سامنے رکھ سکتے ہیں اگر معاملہ ریاستی حکومت کے دفاتر یا ضلعی سطح کی ایڈمنسٹریشن سے متعلق ہوں تو آپ اپنی شکایت جموں و کشمیر انفارمیشن کمیشن کے پاس درج کر لیں۔

جموں :- جموں و کشمیر ریاستی انفارمیشن کمیشن (اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن)

وزارت روڈ، ڈی سی آفیس کے پاس، جموں فون 2520937 / 2520947 / 25209271 0191-

سرینگر :- جموں و کشمیر ریاستی انفارمیشن کمیشن (اسٹیٹ انفارمیشن کمیشن)

اولڈ اسمبلی کمپلکس، اولڈ سکرٹیٹ سیرینگر کشمیر، فون فیکس 0914-2484268

email: informationcommission@gmail.com website: www.jksic.nic.in

جموں کشمیر آر۔ٹی۔آئی مومنٹ

نزدیک بجلی گھر (پاور کڑ سٹیشن) چاڈورہ ضلع بڈگام کشمیر

فون فیکس نمبر: 01951-257199 موبائل: 9858828270, 9419977728

website: www.jkrtimovement.org email: jkrtimovement@gmail.com





ہم جمہوریت کے دور میں زندگی گزار رہے ہیں۔ ہم ہر چھ سال کی مدت کے لئے اپنی سرکار چن لیتے ہیں۔ جب بھی آپ کسی دوکان سے خریداری کرتے ہیں تو آپ اشیاء کی قیمت کے ساتھ سیلز ٹیکس، VAT، Excise Duty وغیرہ بھی ادا کرتے ہیں۔ جموں و کشمیر ہویا ملک کی کوئی جگہ ہو، ہر شخص کوئی نہ کوئی ٹیکس ادا کرتا ہے حکومت آپ سے ٹیکس وصول کر کے ملازمین کی تنخواہیں ادا کرتی ہے اور آپ کی بہبود و فائدہ کے لئے مختلف ترقیاتی کام انجام دیتی ہے۔

تو جب اپ حکومت کا انتخاب کرتے ہیں اور پھر ٹیکس بھی ادا کرتے ہیں، کیا پ حکومت کو جواب دہ بنانا ضروری سمجھتے۔ کہ وہ آپ کے نام پر کیا کچھ کر رہی ہے۔

حق جانکاری قانون (RTI-Act 2009) کے تحت۔

آپ کسی بھی سرکاری دفتر سے مطلوبہ جانکاری حاصل کر سکتے ہیں۔ چاہے گاؤں کی پنچایت ہو یا وزیر اعلیٰ کا دفتر حتیٰ کہ جموں و کشمیر کے گورنر کے دفتر سے بھی من پسند جانکاری حاصل کی جاسکتی ہے۔



- ریاست کے تمام سرکاری دفاتر میں پبلک انفارمیشن آفیسروں (PIO's) کو تعینات کیا گیا ہے جو RTI سے متعلق درخواستوں پر کارروائی کرنے کے پابند ہیں۔
- ہر PIO کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کو سرکاری ریکارڈ اور دستاویزات تک رسائی فراہم کرے۔ اگر PIO کوئی جانکاری آپ کو نہیں دیتا تو اُسے تحریری طور پر وجوہات بیان کرنے ہونگے۔

حق جانکاری قانون کے تحت (RTI Act) آپ کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ تمام جانکاری آپ بھی حاصل کریں، جو ایک ایم پی یا ایم ایل اے ریاستی سرکار سے حاصل کرتا ہے۔

آپ ملک میں کسی بھی ریاستی یا مرکزی سرکار کے کسی بھی دفتر سے حق جانکاری قانون کے تحت جو پارلیمنٹ نے 2005 میں پاس کیا ہے کوئی بھی جانکاری حاصل کر سکتے ہیں

رضا کارانہ انکشاف

- ہر ایک پبلک اتھارٹی، وزارت، محکمہ، بورڈ، کارپوریشن، کمپنی یا بینک جو ریاستی یا مرکزی حکومت کے تحت کام کرتے ہیں، اس بات کے پابند ہیں کہ وہ آپ کو مندرجہ ذیل جانکاری رضا کارانہ طور پر فراہم کرے۔
- دفتر میں کام کرنے والے آفسروں، ملازموں کے نام، عہدہ، ذمہ داریاں اور تنخواہیں۔
- کسی بھی معاملہ میں فیصلہ لینے کا طریقہ کار اور کسی مسئلہ سے متعلق ضابطہ کی کارروائی عمل میں لانے کے قواعد۔
- اُن قواعد و ضوابط، گزارشات، تشریحات اور راہنما اصول کی تفصیل جن کی پابندی افسر حضرات اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے میں کرتے ہیں۔
- دفتر میں رکھے گئے ریکارڈ کی درجہ بندی اور فہرست۔
- مجوزہ بجٹ، رقومات کا تعین اور خرچ کے حوالہ سے تفصیلات
- سیسڈی اسکیموں کو لاگو کرنے کا طریقہ کار ان سے مستفید ہونے والے حضرات کی فہرست اور ان کے حق میں رقم کی منظوری کی تفصیل۔
- اُن اشخاص کی جانکاری جن کو کوئی اجازت نامہ (permit) اتھارٹی یا کوئی concession دی گئی ہو۔
- پبلک انفارمیشن افسر (PIO)، نائب پبلک انفارمیشن افسر (Asst. PIO) اور First Appellate Authority کا نام اور عہدہ۔

یہ تمام تفصیلات PIO کے پاس میسر رہنی چاہے۔ PIO پابند ہے کہ وہ تمام جانکاری آپ کو فراہم کرے جس کا آپ اُس سے تقاضا کریں گے۔ اسکے لئے کوئی تحریری درخواست دینا یا درخواست کی فیس ادا کرنا ضروری نہیں ہے۔ البتہ PIO آپ سے ریکارڈ کے Printed یا فوٹو کاپی کے لئے پیسے وصول کر سکتا ہے۔

اب حق جانکاری قانون کے تحت آپ کو یہ حق ہے کہ

- آپ سرکاری فائلوں اور ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے ساتھ ساتھ اُن سے لی ہوئی ضروری تفصیلات نوٹ بھی کر سکتے ہیں۔
- سرکاری ریکارڈ کی تصدیق شدہ نقل حاصل کر سکتے ہیں۔
- سرکاری کام جیسے سڑکوں اور عمارتوں پر ہو رہے کام کا موقع پر معائنہ کر سکتے ہیں۔
- پبلک ورکس میں استعمال کئے جا رہے میٹریل کا تصدیق شدہ نمونہ حاصل کر سکتے ہیں۔
- الیکٹرونک فارمیٹ میں موجود جانکاری کو's Pendrives، CD اور email کے ذریعہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مزید جانکاری حاصل کرنا

ان اطلاعات و جانکاریوں کے علاوہ جو سرکاری حکام آپ کو فراہم کرنے کے پابند ہیں، آپ کو یہ بھی حق حاصل ہے کہ آپ ایسی تفصیلات و جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں جو بصورت ریکارڈ، دستاویزات، میمو، ای میل، سرکیور، فائلوں پر لکھنے گئے نوٹ، ریکارڈ کی ہوئی آراء، لاگ بک، معاہدے، ماڈل، نمونے وغیرہ ہو سکتے ہیں۔



- اس حوالہ سے آپ کو متعلقہ PIO کے پاس ایک تحریری درخواست مع پچاس (۵۰) روپیہ درخواست فیس کے ساتھ پیش کرنا ہوگی تاکہ آپ کو مطلوبہ جانکاری فراہم کی جاسکے گی۔ آپ اپنی درخواست بذریعہ ڈاک یا ای میل بھیج سکتے ہیں۔ آپ اپنی درخواست پچاس (۵۰) روپیہ کے نان جوڈیشیل اسٹیپ پیپر پر بھیج دے سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ کو دوبارہ درخواست فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ یہ طریقہ مرکزی سرکار کے دفاتر کے لئے نہیں ہے۔ ان کے لئے سادہ کاغذ پر تحریری ہوئی درخواست مع دس روپیہ کی درخواست فیس بھیجنا کافی ہوگا۔

درخواست دینے کے لئے آپ اگلے صفحات پر درج فارمیٹ کو بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ جبکہ یہ بھی ضروری نہیں کہ اس سلسلے میں پہلے سے چھاپ شدہ فارم یا درخواستی فارمیٹ کا استعمال لازمی ہے۔ بلکہ PIO کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر ہاتھ سے لکھی ہوئی نائپ شدہ درخواست قبول کرے۔

PIO کو قطعاً یہ اختیار نہیں ہے کہ وہ آپ سے یہ پوچھے کہ آپ کیوں مطلوبہ جانکاری حاصل کرنا چاہتے ہو۔ بلکہ آپ کو جانکاری حاصل کرنے کے لئے کسی بھی افسر کو کوئی وجہ یا وضاحت دینے کی ضرورت نہیں

- PIO پر یہ لازمی ہے کہ وہ آپ کی درخواست کے لئے تحریری رسید دیدے۔
- اگر متعلقہ دفتر میں آپ کی مطلوبہ جانکاری موجود نہ ہو تو اس دفتر کے PIO پر یہ لازم بنتا ہے کہ آپ کی درخواست کو اُس دفتر تک پہنچا دے جہاں وہ جانکاری مہیا ہو سکتی ہے۔
- PIO کے لئے ضروری بن جاتا ہے کہ وہ آپ کو اس حوالہ سے تحریری طور پر آگاہ کرے۔ اسکے لئے آپ کو مزید کوئی فیس ادا نہیں کرنا ہوگی۔
- PIO آپ کو ریکارڈ کی نقل فراہم کرنے کے لئے اضافی پیسہ وصول کر سکتا ہے۔ جسکے لئے وہ آپ کو تحریری طور پر آگاہ کرے گا۔
- اگر آپ کو لگے کہ اضافی فیس زیادہ لی جا رہی ہے تو اس صورت میں آپ اسکی نظر ثانی کے لئے Appellate Authority یا متعلقہ انفارمیشن کمیشن کے پاس جاسکتے ہیں۔

PIO پابند ہے کہ وہ آپ کو 30 دن کے اندر اندر مطلوبہ جانکاری دیدے بصورت دیگر آپ کو تحریری طور مطلع کریں کہ متعلقہ جانکاری کن وجوہات کی بنا پر نہیں دی جاسکتی۔ (اگر مطلوبہ جانکاری کے لئے درخواست کو دوسرے محکمہ میں بھیج دیا جاتا ہے تو مزید 5 دن کا اضافی وقت لگ جائیگا)

اگر مطلوبہ جانکاری کسی شخص کی زندگی اور آزادی کے ساتھ جڑی ہو تو PIO پر لازمی ہے کہ وہ متعلقہ جانکاری 48 گھنٹے کے اندر فراہم کرے

Form – 1	
[See rule 4(1)]	
Application form under Right to Information Act, 2009	
I.D. NO. _____ (For official use)	Date: _____
To	The Public Information Officer, _____ Department
Subject-Request for Information under J&K Right to Information Act, 2009.	_____
1. Name of the Applicant	:
2. Address	:
3. Particulars of the Information	:
a. Department	:
b. Information required	:
4. I State that the information sought does not fall within restrictions contained in section 8 and 9 of the Act and to the best of my knowledge it pertains to your Department.	
5. A fee of Rs. 50/- (Rupees Fifty only) towards Application Fee has been paid in the form of Non-Judicial Stamp Paper/Demand Draft/Chaque/Postal Order/Treasury Receipt etc.	
6. Further, I also undertake to pay any additional fees/charges (if applicable) as prescribed under the Right to Information Act and or relevant Rules.	
(Signature of the Applicant):	
Telephone No:	
Fax No:	
Email Address:	
1. No fee is required to be paid if application written on Non-Judicial Stamp paper of Rs. 50/-. 2. No fee shall be charged from person living below poverty line for information under rule 6 and rule 7. 3. The fee shall be deposited in the Government Treasury under "Major Head: 0070 – other Administrative Services"	

آپ کسی فائل یا کسی بھی ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے لئے ضروری فیس کے ساتھ تحریری درخواست دے سکتے ہیں۔ (فیس کی جانکاری اگلے صفحہ پر) (غریبی کی سٹے سے نیچے رہنے والے افراد کے لئے مطلوبہ جانکاری مفت حاصل ہوگی۔)

PIO آپ کو جانکاری دینے سے انکار کر سکتا ہے اگر مطلوبہ جانکاری کا اظہار۔

- ہندوستان کے اقتدار اعلیٰ، سچھتی، سالمیت، اسٹریٹجک یا معاشی مفادات کیلئے نقصان دہ ہو یا کسی فرد کو جرم کرنے پر ابھاریں۔
- پارلیمنٹ یا جموں و کشمیر اسمبلی کی عظمت کو نقصان پہنچانے کی مترادف ہوگی۔
- افشاں پر کسی عدالت یا ٹریبونل نے روک لگا دی ہو یا اس کے اظہار سے توہین عدالت ہو جائے۔
- کسی فرد کی زندگی یا اُسکی سالمیت کے لئے خطرہ بن سکے۔
- جرائم کی تحقیقات یا کسی مطلوبہ فرد کی گرفتاری میں رکاوٹ بن جائے۔
- کاروباری اداروں کے کاروباری رازوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کی صلاحیت کو نقصان پہنچائے۔
- اگر یہ جانکاری وکیل یا ڈاکٹر کو فراہم کی جانی ہو۔
- کسی شخص کی نجی زندگی کو نقصان پہنچائے یا مطلوبہ جانکاری بالکل نجی قسم کی ہو اور اسکا عوامی معاملات کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہو۔

حالانکہ اگر مطلوبہ جانکاری مندرجہ بالا کسی زمرے میں آتی ہو تب بھی PIO کے لئے لازمی ہے کہ وہ مطلوبہ جانکاری کو تب بھی فراہم کرے اگر اُس کے ظاہر کرنے سے عوام کی بہتر خدمت ہو سکے۔